

امریکی بزنس اسکولوں میں بین الاقوامی طلبہ



روبرٹ جاس، کیلی فورنیا کے استین فورڈ اسکول آف بزنس کے ڈین ہیں انہوں نے یواں انکو ویب سائٹ پر گفت و شنید کے ذریعے، بزنس ایڈ منسٹریشن کے گریجویٹ پروگراموں میں داخلے کے طریقہ کار، اور بین الاقوامی تعلیمی نظام میں مسابقت برقرار کئے ہیں امریکی بزنس اسکولوں کی حکمت عملی پر گفتگو کی۔

یہ ہے کہ اسکول سے لفڑی کے بعد بھی ملازمت کے لئے درکار صاحبوں، پانچ سالوں بعد آپ کو دکار صاحبوں سے اکثر ویشٹ مخفف ہوتی ہیں۔ اشنی فورڈ میں ہم اس مسئلے کو کوں کرنے کی یہ تجربہ کرتے ہیں کہ اگر ایک جانب یہ سکھانے پر توجہ مرکوز رکھتے ہیں کہ آپ اپنے بارے میں کس طرح سوچیں تو مدرسی جانب یہ سکھاتے ہیں کہ اپنی پیشہ واندھ میں کس طرح سیکھنے کے عمل کو کس طرح جاری رکھیں (خاص طور پر عملی تجربے سے)۔ اس مقصد کے قوش نظر ہم بزنس کے بنیادی اصولوں اور طریقے کا پر زور دیتے ہیں تاکہ ہمارے طلبہ شوؤں نظریات فرمیں ورک اور جو جو ایکنیکوں کی دیرپاکروں سے واقع ہو سکیں۔ اس کے علاوہ بھی ملازمت کے قوش نظر ہم اندر ویڈیو کی تیاری کے لئے ورکشاپ اور تربیت کا انٹر کرتے ہیں جس میں ان صاحبوں کو پروان چڑھانے پر توجہ دی جاتی ہے جو کہ تجیسم میں پہلی ملازمت کے لئے اہم ہوتی ہیں۔

آپ ایم بی اے ذگری کو وہرے گریجویٹ بزنس پروگراموں سے کس طرح جیو کریں گے؟ طلبہ کو وہرے ہی بزنس پروگراموں میں اسراز آف آریز یا اسراز سائنس میں انفریڈ یا ڈیجیٹیک ٹکانیں دریافت ہو سکتے ہیں۔

میرے خیال میں، بزنس اور انتظامیہ میں کوئی بھی گریجویٹ



انٹریو میں کیروں سے مختلف طریقوں کے لئے اپنے بھی انتظامیہ

میرے خیال میں، بزنس اور انتظامیہ میں کوئی بھی گریجویٹ

انٹریو میں کیروں سے مختلف طریقوں کے لئے اپنے بھی انتظامیہ اور

کار آمد ہوتی ہے۔ اہم جزو یہ ہے کہ ایسا علم حاصل کیا جائے جو طالب علم کو

عام طور پر طلب انجینئرنگ اور اقتصادیات کی انڈر گریجویٹ ڈگری لے اک

دوخاست و بندہ کے اس دوے پر اعتماد کریں کہ وہ کیجا ہتے یا کیا کچھ

ڈگری کو فائدہ پہنچ سکتے ہیں۔ لیکن جرچہ تاریخ اس کے علاوہ تجربے سے اس کی استفادہ اور علم کریں۔

تجربہ کی ماہول میں حاصل اور تاریکیا بسکتا ہے۔ اس کے لئے عملی ماہول

اور اسے ایم اے اور ایم ایل میں بھی حاصل کیا جاسکتا ہے۔ میں یہ مشدودہ

دنیاچاہوں گا کہ آپ یہ معلوم کریں کہ کس میں کن چیزوں کا احاطہ

کیا جاتا ہے اور کیا طالب علم کو کوئی تختیم ہی مخفیت سے تیار کرنے میں

درکار ضروری علمی دعوت اور گرفتاری نیسرو ہو گی۔

ایم بی اے میں درجات کے تعین کے بارے میں آپ کا کیا نظر ہے؟

تعین ایم بی اے میں درجات کے تعین کے بہت سے موقع ہوتے ہیں۔

مجھے ایسا لگتا ہے کہ کسی ملازمت کو پانے کے لئے دکار صاحبوں

درجات کے تعین پر بہت توجہ دی جاتی ہے۔ اہم بات ایسے اسکول

کا انتساب ہے جو آپ کے لئے میزوویں ترین ہو۔ آپ یعنی درخواست

گزار کے لئے نہ کہہ، اسکل میں بھی کوئی مناسب سمجھے

سوال: کیا اس کے امکانات ہیں کہ ایم بی اے ذگری کی فیس طالب علم کے مکمل کی مالی میثیت یا خود طالب علم طالب علمی مالی میثیت کے مطابق تصریح کی جائے؟ کیا یہیں ہے کہ ایم بی اے گریجویٹ کا امریکہ اسکول کسی نہ کسی ہم کی مالی امانت کا انعام کرتے ہیں۔ کسی اسکول میں درخواست دینے وقت آپ کو اس بارے میں پہلے کہنا چاہئے۔

پر کافی قم صرف ہوتی ہے۔ خوش قسمی سے، کی طبق مالی امانت کے متعلق ضروری دستاویزات کہاں پیش کرنی ہوں گی؟ کیا ایم بی اے کہنا چاہوں گا کہ اُنہیں مالی امداد کے بارے میں پہلے کہنا چاہئے تاکہ اس ملک میں قلمیں صادر کی ادا تک میں قدرتے آسانی پیدا ہو سکے۔

ہم کو ہر ہونہ میں ملکیہ و درخواستیں دینی ہوں گی۔ سب سے پہلے یہ ملکیہ کے کس یونیورسٹی کا پروگرام آپ کی مددوتوں کے میں مطابق ہوگا۔ بزنس اسکول رکھنے والی ہر ہونہ میں اسی قیام کے لئے، گریجویٹ کے لئے یہ لازمی ہو گا کہ ”ورک ویزا“ حاصل سنگھریوں یونیورسٹیاں ہیں) کی اپنی ویب سائٹ ہوئی ہے جہاں سے کرے۔ بہتر ہو گا کہ انڈریو کے مرط میں یہ موقع آج سے اس طریقے پر دیاں کے امکانات کے بارے میں پہلے کیا جائے۔

ترقی پر دیا (خط استوار کے جو پیٹھے) میں، ایم بی اے کی سند کئے والے تمام طلیپ کو روزگار نہیں ملے۔ کیا آپ اس راستے سے اتفاق کریں گے کہ انفارمیشن سکھنا لوگی کی ذگری، روزگار دلانے میں زیادہ مدد و معافی ہوتی ہے؟

میرے خیال میں، دنیا میں آئی فی کے میدان میں موجود روزگار کے موقع کے مقابلے میں مجہت کے میدان میں کہیں زیادہ موقع ہیں۔ اسی لئے میں کہنا چاہوں کہ ایم بی اے ذگری، جو

عام انتظام و اصرام سے مختلف بیانی اور سچے معلومات فراہم کرتی ہے۔ ایک پار آپ چند مناسب اور موزوں اسکولوں کا انتخاب کر لیں تو پھر آپ

یہ پہلے کہنے ہیں کہاں کے پاس طائفہ دریافت ہے جیسا ہے۔

آپ کے خیال میں ایم بی اے کے لئے کوئی انڈر گریجویٹ ذگری مذوق ہیں۔ اسی لئے میں کہنا چاہوں کہ ایم بی اے ذگری، جو

ایک غیر ملکی طبقہ مخفیت شعبوں سے مختلف اسکولوں کو واپس ملک کر لیں تو پھر آپ

اسیں فورڈ میں اسکولوں سے مختلف اسکولوں کو واپس ملک کر لیں تو پھر آپ

اسکول کو واپس ملک کر لیں تو پھر آپ

اسکول کو واپس ملک کر لیں تو پھر آپ

اسکول کو واپس ملک کر لیں تو پھر آپ

کیا آپ کا اسکول غیر ملکی طالب کو مالی امداد دیتے ہیں؟ اگر